تاریخ جمہوریت

مصنفہ شاہد حسین رزاقی

"عصرِ حاضر میں جمہوریت محض ایک سیاسی نظریہ نہیں رہی بلکہ اس نے ایک ترقی یافتہ نظامِ حیات کی شکل اختیار کر لی ہے اور ساری دنیا جمہوریت کو تہذیب و ترقی کی علامت تصور کرتی ہے۔ مغربی زبانوں میں ایسی ہزاروں کتابیں موجود ہیں جن میں جمہوریت کے مختلف پہلوؤں کو واضح کیا گیا ہے۔ لیکن اردو میں ایسی کتابیں نہ ہونے کے برابر ہیں جنمیں جمہوریت پر علمی انداز میں بحث کی گئی ہو۔

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کے رکن جناب شاہد رزاقی نے جو حیدرآباد دکن کی عثمانیہ یونیورسٹی میں تاریخ و سیاست کے لکچرار تھے اور نظری و علمی سیاسیات پر متعدد معیاری کتابوں کے مصنف ہیں اب جمہوری افکار و نظامات اور تحریکات کی ایک مکمل تاریخ لکھ کر اردو زبان کے علمی سرمایہ میں قابلِ قدر اضافہ کیا ہے۔

تاریخ جمہوریت دس ابواب پر مشتمل ہے جس میں جمہوریت کے فکری اور عملی ارتقاء کی سرگذشت بڑے دلنشیں انداز میں بیان کی گئی ہے پہلے باب میں ابتدائی دور کی گروہی اور قبائلی جمہوریت اور اس کے موجودہ نمونوں کا تذکرہ ہے اس کے بعد یونان کی شہری ریاستوں اور جمہوریۂ روما کے نظامات و نظریات بیان کئے گئے ہیں۔ ایک باب میں اسلام کے جمہوری تصورات اور ان کی امتیازی نوعیت کو واضح کیا گیا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جمہوری تاریخ میں اسلام کی کس قدر اہمیت ہے۔ دو ابواب میں جمہوریت اور مطلق العنانی کی طویل کش مکش اور دونوں نظریوں کے حامی مفکروں کے خیالات کی تفصیل ہے۔ ساتویں باب میں شمالی اور جنوبی امریکہ کے تمام ممالک میں جمہوری ارتقاء اور آزادی کی تحریکوں کا بیان ہے۔ آٹھواں باب انیسویں صدی کے انقلابات، معاشرتی و اقتصادی تحریکات اور جدید جمہوری نظریات سے متعلق ہے۔ جس میں حقوقِ نسواں، انسدادِ غلامی، قومی استحکام اور معاشی انصاف کی تحریکوں پر بھی بحث کی گئی ہے۔ نویں باب میں جمہوریت اور آمریت کی کش مکش اور عالمی جنگوں کے نتائج کی تفصیل ہے اور دسواں باب مشرق میں جمہوری بیداری سے متعلق ہے جس میں جاپان اور انڈونیشیا سے لے کر سوڈان اور مراکش تک ایشیا و افریقہ کے تمام ممالک میں جمہوری بیداری و تحریکِ آزادی پر بڑی وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں بین الاقوامی اداروں جمہوریت کے موجودہ رجحانات اور اس کے مستقبل پر بحث کی گئی ہے۔

رزاقی صاحب نے بڑی محنت و کاوش سے جمہوریت کی ایک ایسی تاریخ لکھی ہے جو سینکڑوں کتابوں کی روح ہے اور بلاشبہ اس دور کی بہترین اردو مطبوعات میں شمار کئے جانے کی مستحق ہے۔ کالجوں کے طلباء اور سیاسیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ قیمت آٹھ روپے"

(قندیل لاہور)